4713CH04

گرمی کا موسم

مئی کا آن پہنچا ہے مہینہ　　بہا چوٹی سے ایڑی تک پسینہ
بجے بارہ تو سورج سر پہ آیا　　ہوا پیروں تلے پوشیدہ سایا
چلی لؤ اور تڑاقے کی پڑی دھوپ　　لپٹ ہے آگ کی گویا کڑی دھوپ
زمیں ہے یا کوئی جلتا توا ہے　　کوئی شعلہ ہے یا پچھوا ہوا ہے

© NCERT not to be republished

درودیوار ہیں گرمی سے تپتے   بنی آدم ہیں مچھلی سے تڑپتے
نہ پوچھو کچھ غریبوں کے مکاں کی   زمیں کا فرش ہے چھت آسماں کی
نہ پنکھا ہے نہ ٹٹّی ہے نہ کمرہ   ذرا سی جھونپڑی محنت کا ثمرہ
امیروں کو مبارک ہو حویلی
غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی

اسمٰعیل میرٹھی

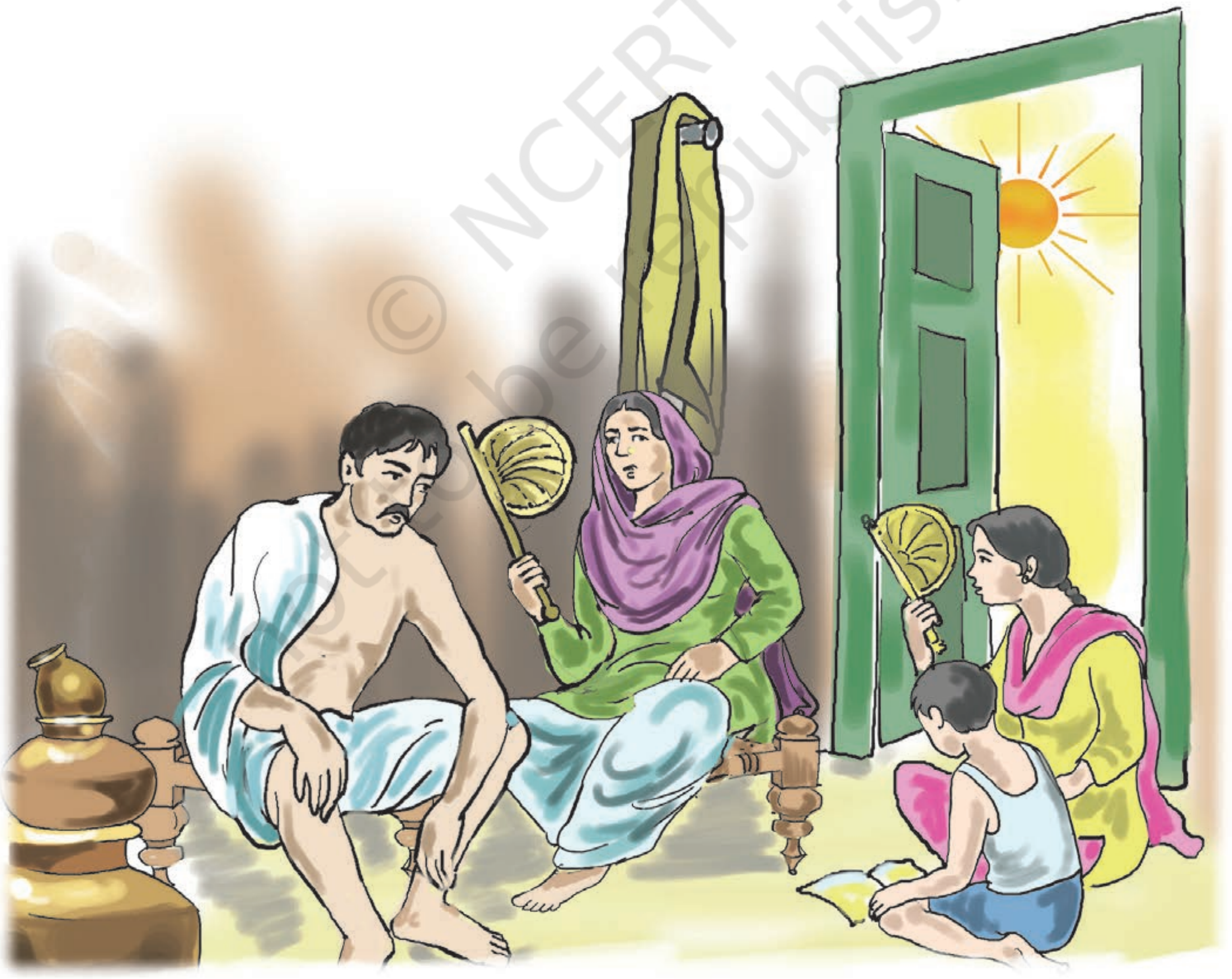

© NCERT not to be republished

معنی یاد کیجیے

پوشیدہ	:	چھپا ہوا
تڑاقے کی دھوپ	:	بہت تیز دھوپ، چٹخا دینے والی دھوپ
شعلہ	:	آگ کی لپٹ
پچھوا ہوا	:	پچھّم کی طرف سے چلنے والی ہوا، گرم ہوا
بنی آدم	:	آدم کی نسل
فرش	:	بچھونا، بستر
ثمرہ	:	پھل، حاصل
ٹٹّی	:	بانس یا سرکنڈوں کی بنی ہوئی آڑ جو بہ طور دیوار کھڑی کی گئی ہو
حویلی	:	بڑا سا مکان
اللہ بیلی	:	اللہ مالک، اللہ نگہبان

سوچیے اور بتایئے۔

1. گرمی کا موسم کس مہینے سے شروع ہوتا ہے؟
2. دن کے کس حصّے میں گرمی کی شدّت زیادہ ہوتی ہے؟
3. لُو کیسی ہوا کو کہتے ہیں؟
4. تڑاقے کی دھوپ سے کیا مراد ہے؟
5. 'مچھلی سے تڑپنے' کا کیا مطلب ہے؟
6. غریب لوگ گرمی میں کس طرح گذارا کرتے ہیں؟
7. پچھوا ہوا کو شعلہ کیوں کہا گیا ہے؟

© NCERT not to be republished

اشعار کو مکمل کیجیے۔

1. بجے بارہ تو سورج سر پہ آیا ________________
2. ________________ کوئی شعلہ ہے یا پچھوا ہوا ہے
3. نہ پوچھو کچھ غریبوں کے مکاں کی ________________
4. ________________ ذرا سی جھونپڑی محنت کا ثمرہ
5. امیروں کو مبارک ہو حویلی ________________

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

لِپٹ ثمرہ محنت مبارک توا

ان لفظوں کے متضاد لکھیے۔

پوشیدہ دھوپ شعلہ فرش غریب آسمان گرمی

عملی کام

- اس نظم کو یاد کیجیے اور اس کا مطلب اپنے لفظوں میں لکھیے۔

غور کرنے کی بات

- دوپہر کے وقت بارہ بجے کے قریب جب سورج سر پر ہوتا ہے اور سب سے زیادہ گرمی بھی اسی وقت سورج سے نکلتی ہے، اُس وقت اگر کوئی کھلے آسمان کے نیچے کھڑا ہو تو اس کا سایہ زمین پر نہیں پڑتا اس مصرعے میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ ہے:

ہوا پیروں تلے پوشیدہ سایا

© NCERT not to be republished